

## 95409- ٹبل (کیرم بورڈ) کھلینے کا حکم

سوال

ٹبل کھلینے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

ٹبل (کیرم بورڈ) نامی کھل جائز نہیں کیونکہ یہ زد پر مشتمل ہے اور اس کی شدید حرمت وارد ہے، صحیح مسلم میں بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے بھی زد شیر کھلی تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خزیر کے گوشت اور خون میں ہاتھ رنگا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2260).

زد شیر: وہ گوئیا اور ڈبے ہیں جن پر نمبر لکھے ہوتے ہیں اور ان سے کھلایا جاتا ہے جسے لڑو کیا جاتا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ صحیح مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:

علماء کا کہنا ہے: الزد شیر یہ زد ہے، یہ حدیث شافعی اور جمصور علماء کی زد کھلیل حرام ہونے کی دلیل ہے..... اور کا معنی یہ ہے کہ: اس نے خزیر کا گوشت کھانے کی حالت میں اپنا ہاتھ رنگا، یہ اس کی حرمت کی تشبیہ ہے جس طرح خزیر حرام ہے اسی طرح یہ بھی حرام ہے "انتی محضرا"

سنن ابو داود اور سنن ابن ماجہ میں ابو موسیٰ اشتری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے زد کھلی تو اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی"

سنن ابو داود حدیث نمبر (4938) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3762) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

اور مند احمد میں درج ذیل الفاظ کے ساتھ مروی ہے:

"من لعب بالکعاب فقد عصى اللہ و رسوله"

مند احمد کی تحقیق میں شیخ زارناوٹ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

یہ احادیث زد یعنی گوئیوں کے ساتھ کھلینے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں، چنانچہ جس میں بھی مہرے شامل ہوں تو وہ حرام ہے، اور یہ ٹبل کے ساتھ خاص نہیں۔

ابن قادمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

### "کھل کے متعلق فصل :

ہر وہ کھل جس میں قمار بازی اور جواہ تو وہ حرام ہے، یعنی وہ کوئی بھی کھل ہو تو وہ اس جوے اور قمار بازی میں شامل ہوتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اجتناب کرنے کا حکم دیا ہے، اور جو بار بار ایسا کرے تو اس کی گواہی قول نہیں ہو گی بلکہ رد کردی جائیگی، اور جو کھل جوے اور قمار بازی سے خالی ہو، اور یہ وہ کھل ہو گا جس میں دونوں جانب سے کوئی عوض نہ ہو، اور نہ ہی کسی ایک جانب سے عوض رکھا گیا ہو، تو اس کھل میں سے کچھ تو حرام ہے، اور کچھ مباح ہے: حرام نزد یعنی مهروں والا کھل ہے، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور امام شافعی کے اکثر اصحاب کا یہی قول ہے "انشی".

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (10/171).

اور زیلمی رحمہ اللہ نے نزد (مهروں) کے ساتھ کھلینے کی حرمت پر اجماع نقل کیا ہے.

دیکھیں : تبیین الحثائق (32/6).

اور مستقل فتاویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ہے :

"نزد (مهروں) کے ساتھ کھلینا جائز نہیں، چاہے یہ عوض کے بغیر ہی ہو، حاصل کر جب یہ کھل بروقت نماز کی ادائیگی میں رکاوٹ بن جائے، تو اسے ترک کرنا واجب ہے کیونکہ یہ حرام لعوہ لعب میں شامل ہوتا ہے "انشی".

دیکھیں : فتاویٰ الجیع الدائمة للجوث العلمیہ والافتاء (15/210).

ٹبل کھلینے (کیرم بورڈ) کے متعلق یہ عام حکم ہے، اور اگر اس میں شرط کا اضافہ ہو یا پھر جھوٹی قسم یا یہ نماز سے مشغول کر دے تو اور بھی زیادہ شدید حرام ہو گا.

واللہ اعلم.